”مَکَر کر کے مُکر جاؤ“

زید حامد...... یوسف کذاب کا کزن ؟ ؟ ؟

روزنامہ ”امت“ اور ”تکبیر“ میں ملعون یوسف علی کے کفریہ عقائد و نظریات اور دعویٰ نبوت کا انکشاف ہونے پر یوسف کذاب نے تردید کرنے سے گریز کیا اور چکر بازی کا راستہ اختیار کیا۔ یوسف کذاب کے مریدین سمجھتے تھے کہ وہ (نعوذ باللہ) واقعی ”محمد“ ہے اور اگر یوسف کذاب خود ہی اس کی تردید کر دیتا تو مریدین کا اعتقاد ختم ہو جاتا۔

مگر جب یوسف کذاب کو ڈیفنس لاہور کی پولیس نے گرفتار کر لیا تو تقریباً ایک گھنٹے کی گرفتاری میں اس نے تحریری طور پر لکھ کر دے دیا کہ میں نے نبوت کا دعویٰ نہیں کیا۔ یہ یوسف کذاب کا مَکَر تھا جس کی وجہ سے پولیس نے اسے چھوڑ دیا مگر وہ اپنے مریدین کا اعتماد بحال کرنا چاہتا تھا۔ واپس آ کر یوسف کذاب نے اپنے مریدین کا اعتماد بحال رکھنے کے لئے اپنے قریبی ساتھی زید حامد (زید زمان) کو طلب کیا۔ زید حامد (زید زمان) نے تمام مریدین سے ٹیلیفون پر رابطہ کر کے ان کو یوسف کذاب کا پیغام دیا اور ہدایات جاری کیں۔ زید حامد (زید زمان) نے رابطوں میں یوسف کذاب کے مریدین کو کہا کہ حضرت فرماتے ہیں کہ ابھی اعلانیہ تبلیغ کا وقت نہیں آیا اور نہ ہی ہمارے ظہور کا وقت آیا ہے۔ پانچ سال بعد ہم خود کو ظاہر کریں گے۔ اس دوران اذن یہ ملا ہے کہ مَکَر کر کے مُکر جاؤ۔

یوسف کذاب نے اپنے مخصوص حلقے میں ”مَکَر کر کے مُکر جاؤ“ کو دینی اصطلاح کے طور پر رائج کر دیا۔ جس کے مطابق اگر کوئی غیر متعلق شخص یوسف کذاب کے عقائد کی بابت دریافت کرے تو اسے چھپا لینا چاہیے۔ اس اصطلاح کو رائج کرنے کے بعد یوسف کذاب نے اپنے دعویٰ نبوت کی تردید شائع کر کے اپنے عقیدہ کے تحت ”مَکَر“ کیا۔ تکبیر نے اپنی 5 اپریل 1997ء کی اشاعت میں لکھا کہ یوسف کذاب اپنا نام محمد لکھتا اور پھر اوپر صلی اللہ علیہ وسلم کے طور پر ؐ تحریر کرتا۔ ملعون یوسف کذاب حسب ضرورت تردید کر کے اپنے عقائد کے تحت ”مَکَر“ کرتا۔ تاہم ادارہ تکبیر کے پاس اس کے دعویٰ نبوت سے متعلق تمام دستاویزی ثبوتوں کے علاوہ ایک قابل ذکر تعداد میں گواہان بھی موجود ہیں جنہیں بوقت ضرورت عدالت میں پیش کر دیا جائے گا۔

یوسف کذاب کی دینی اصطلاح ”مَکَر کر کے مُکر جاؤ“ کو یوسف کذاب کے نام نہاد خلیفہ اور خاص مرید زید حامد (زید زمان) نے خوب اپنایا ہوا ہے۔ زید حامد (زید زمان) کی پریس ریلیز میں جگہ جگہ مَکَر کیا گیا ہے جس پر مختلف حضرات نے خوب لکھا ہے جن میں کاشف حفیظ صدیقی صاحب نے ”دیتے ہیں دھوکہ یہ بازی گر کھلا“ کے نام سے بہت ہی خوب لکھا ہے۔

آج کل زید حامد (زید زمان) لال ٹوپی پہن کے مَکَر کرتا ہے۔ لال رنگ کی ٹوپی فلاں صاحب پہنتے تھے۔ اصل حقیقت یہ ہے کہ یوسف کذاب نے اس رنگ کی ٹوپی یہ کہہ کر دی تھی کہ تم اس فوج کے سالار ہو گے جو غزوہ ہند لڑ رہی ہو گی۔ زید حامد (زید زمان) اصل میں اس عقیدت کے ساتھ سرخ ٹوپی لیتا ہے اور ظاہری طور پر جو کچھ لال رنگ کی ٹوپی سے متعلق کہتا ہے وہ مَکَر ہے۔ ویسے تو زید حامد طلباء کو اپنے مَکَر کے عقیدے کے تحت بے وقوف بناتا رہا کہ میرا زید زمان سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ مگر یہ راز افشاں ہو جانے کے بعد کہ کل کا زید زمان ہی آج کا زید حامد ہے، مَکَر کے عقیدے کے تحت طلباء کو بے وقوف بنانا شروع کیا کہ میرا 1992ء کے بعد میرا یوسف علی سے کوئی تعلق نہیں رہا۔ یہ مَکَر جلد کھل گیا۔ کیونکہ یوسف کذاب کے دفاع میں زید حامد بولے بغیر نہیں رہ سکا اور ہر جگہ یوسف کذاب کے بھرپور دفاع میں بولتا رہا۔

زید حامد (زید زمان) اپنے عقیدہ مَکَر کے تحت انکاری ہے کہ اس نے عدالتوں میں یوسف کذاب کے دفاع میں دن رات ایک نہیں کیا۔ حقیقت حال یہ ہے کہ زید حامد (زید زمان) کم و بیش ہر پیشی پر عدالت میں حاضر ہوتا اور صبح سے لے کر عدالت بند ہونے تک وہیں گھومتا پھرتا اور یوسف کذاب کو چھڑانے کیلئے کوششیں، منصوبہ بندی اور سفارشیں تلاش کرتا۔ یوسف کذاب کے خلاف پیش ہونے والوں کو لالچ دیتا، پرکشش پیشکشیں کرتا اور انکار کرنے پر دھمکیاں دیتا۔ حتیٰ کہ چند

افراد پر اس نے قاتلانہ حملے بھی کیے جن میں معروف قانون دان محمد اسماعیل قریشی صاحب بھی شامل ہیں۔ان کا بیان Youtube پر موجود ہے کہ زید زمان نے مجھ پر قاتلانہ حملہ کیا مگر اللہ نے بچالیا۔

یوسف کذاب کے بقول مقام صدیقیت پر فائز صحابی (نعوذ باللہ) زید حامد (زید زمان) کا ہم ایک مکّر دوستوں کو پیش کرتے ہیں۔ سیشن کورٹ میں مورخہ 26-06-99 کو ایک درخواست پیش کی گئی جس میں لکھا گیا کہ ملزم یوسف علی بیمار ہے جو ڈاکٹر کے زیرِ علاج ہے اور چلنے پھرنے کے قابل نہ ہے۔اس سلسلے میں ڈاکٹری سرٹیفکیٹ لف ہے۔تاصحت ملزم کی حاضری معاف کی جائے۔ یہ درخواست سید زید زمان نے پیش کی اور درخواست پر اپنا شناختی کارڈ نمبر 101-64-635202 لکھا اور مکمل پتہ درج کیا اور اپنے دستخط بھی کیے۔درخواست میں زید حامد (زید زمان) نے خود کو ملزم یوسف علی کا کزن لکھا ہے۔ زید حامد (زید زمان) نے خود کو ملزم کا کزن عبادت سمجھ کر اپنے عقیدے مکّر کے تحت لکھا اور مکّر کر کے مکر جاؤ کے روحانی حکم پر لوگوں کے سامنے مکر گیا کہ میرا یوسف کذاب سے 1992ء کے بعد کوئی تعلق نہیں رہا۔

View Proof on page no. 3,4(Application & Medical Certificate)

زید حامد (زید زمان) کی مکّر والی درخواست منظور ہوئی اور سیشن جج صاحب نے اپنے فیصلے مورخہ 26-06-99 کو لکھا کہ

سید زید زمان کزن ملزم یوسف علی حاضر

"زید زمان کزن ملزم نے ایک درخواست منجانب ملزم یوسف علی معہ ڈاکٹری سرٹیفکیٹ گذاری ہے کہ ملزم مذکور بوجہ علالت حاضر عدالت نہ آ سکا ہے۔اس لئے اس کی آج کی حاضری معاف کرتے ہوئے التوا دیا جائے۔لہٰذا حسب استدعا ملزم یوسف علی کی آج کی حاضری معاف کرتے ہوئے مقدمہ ملتوی ہو کر مورخہ 22-07-99 پیش ہو۔ اگر آئندہ پیشی پر ملزم مذکورہ حاضر عدالت نہ آیا تو اس کی منسوخی ضمانت کے بارے میں تحرک کیا جائے گا۔"

سیشن جج لاہور (دستخط)

سیشن جج لاہور (مہر عدالت)

View Proof on page no. 5 (Order Sheet of Session Court)

یوسف کذاب کی خلافت چلانے کی کوششیں کرنے والے سید زید زمان حامد سے بہت ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے کیونکہ عقیدہ مکّر کے تحت وہ اسے خلافت راشدہ کا نام دے رہا ہے۔اگر زید حامد (زید زمان) واقعی خلافت راشدہ کے نظام کے لئے مخلص ہے تو علماء اور عوام کے پرزور مطالبے پر یوسف کذاب کے کذاب ہونے کا اعلان کرے۔اس کے ساتھ تعلق پر اعلانیہ استغفار کرے اور اس سے صحابی کا رتبہ ملنے پر اعلانیہ توبہ کرے اور شرمندگی اور ندامت کا اظہار کرے۔ یوسف کذاب سے ماضی میں جو تعلقات رہے ہیں ان کا اقرار کر کے برات کا اظہار کرے۔جن علماء کے بارے میں عقیدہ مکّر کے تحت بہتان باندھے ہیں، ان سے معافی مانگے اور جن علماء کرام کو گندی گالیاں دی ہیں اُن سے معافی مانگے۔جن لوگوں پر یوسف کذاب سے اندھی عقیدت کی بناء پر قاتلانہ حملے کیے، ان سے معافی مانگے اور مفتی سعید احمد جلالپوری شہید رحمۃ اللہ علیہ کے ورثاء سے معاملات طے کرے۔

مرکز سراجیہ گلی نمبر 4، اکرم پارک غالب مارکیٹ گلبرگ III لاہور فون: 042-35877456

www.endofprophethood.com markazsirajia@hotmail.com

بعدالت جناب سیشن جج صاحب لاہور

PAKISTAN COURT FEE — ۱ روپیہ — ONE RUPEE — 26 JUN 1999

PAKISTAN COURT FEE — ۱ روپیہ — ONE RUPEE — 26 JUN 1999

سرکار بنام یوسف علی

PW

مقدمہ نمبر 70/99 تھانہ ملت پارک لاہور

فوجداری سرسری

پیشی 26-6-99

RD 26.6.99

درخواست معافی عدم حاضری

ملزم زیر ضمانت یوسف علی

جناب عالی! سائل حسب ذیل عرض کرتا ہے

۱۔ یہ کہ مقدمہ بالا میں آمروز 26/6/99 پیشی مقرر ہے

۲۔ یہ کہ ملزم یوسف علی بیمار ہے جو ڈاکٹر کے زیر علاج ہے اور چلنے پھرنے کے قابل نہ ہے اس سلسلہ میں ڈاکٹری سرٹیفکیٹ لف ہذا ہے

۳۔ یہ کہ تا صحت ملزم اسکی حاضری معافی بغرض انصاف ضروری ہے

استدعا ہے کہ ملزم یوسف علی کی حاضری اسکی صحت تک معاف فرمائی جاوے

26-6-99

عارض

سید زبیر محمد خان ولد محمد زمان سکنہ 29/5 عسکری نمبر III چک لالہ [illegible] راولپنڈی ([illegible])

شناختی کارڈ نمبر 101-64-635202

26/6/99

OUTDOOR TICKET

FEDERAL GOVERNMENT SERVICES HOSPITAL, ISLAMABAD

Serial No. 2123/c

Name Muhammed Yousf Ali Age 49 yrs Sex M.

Father's/~~Husband~~'s Name Wazir Ali

Occupation HNo 472 St 108 I 8/4. Islamabad.

Address

Diagnosis

Return visit	Treatment
16.6.99.	TO WHOM IT MAY CONCERN. It is to be certified that Mr Muhammed Yousf Ali is a known case of spinal trouble in the region of neck and lumber presenting as "cervical Spondolosis, and Sciatica, and need strict bed rest. He is unfit to carry out any sort of journey. Dr Rashid Sleem Qureshi MEDICAL OFFICER Fed. Govt. Services H. ISLAMABAD

DA

26.6.99

Present: Mr.Saleem A.Rehman,counsel for accused.

DA for State.

Mr.M.A.Hamid Awan,counsel for complainant.

Mohammad Ismail Shujaabadi,complainant, in person.

Accused is not in attendance. An application to dispense with his attendance for today has been moved on the medical ground, which has been placed on the file. Reply to application moved by learned counsel for complainant has also been received, which is placed on the file.

In case the accused does not appear on the next date, bail